© rasailojaraid.com

فرمان رب العالمین جل جلالہ:

حقوق العباد کی اہمیت

﴿وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ﴾ (النساء: ٣٦/٤)

''اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ اور والدین کے ساتھ اچھا سلوک اختیار کرو اور رشتہ داروں، یتیموں، مساکین، قرابت دار ہمسائے، دور کے ہمسائے، پہلو کے ساتھی، مسافر اور غلاموں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آ ؤ۔''

فرمان رحمۃ للعالمین ﷺ:

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ:

[أَمَرَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِعِيَادَةِ الْمَرِيْضِ وَاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَتَشْمِيْتِ الْعَاطِسِ وَإِبْرَارِ الْمُقْسِمِ وَنَصْرِ الْمَظْلُوْمِ وَإِجَابَةِ الدَّاعِيْ وَإِفْشَاءِ السَّلَامِ] (صحيح البخاری)

''ہمیں رسول اللہ ﷺ نے بیمار کی بیمار پرسی کرنے، جنازے کے ساتھ جانے، چھینک کا جواب دینے، قسم ڈالنے والے کی قسم پوری کرنے، مظلوم کی مدد کرنے، دعوت کرنے والے کی دعوت قبول کرنے اور سلام عام کرنے کا حکم دیا ہے۔''

جامعہ علوم اثریہ جہلم کی ویب سائٹ کا ایڈریس:

www.jamia-asria.org

© rasailojaraid.com